# 41675 ـ نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنے کا طریقہ

**سوال**

نماز میں نمازی اپنا دایاں ہاتھ بائیں پر کیسے رکھے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

نماز میں دایاں ہاتھ بائیں پر رکھنے کے دو طریقے ہیں:

پہلا طریقہ:

دائیں ہتھیلی بائیں ہاتھیلی، کلائی اور جوڑ پر رکھی جائے.

اس کی دلیل ابو داود اور نسائی شریف کی درج ذیل حدیث ہے:

وائل بن حجر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں میں نے کہا: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرور دیکھوں کہ آپ نماز کس طرح ادا کرتے ہیں، چنانچہ میں نے ان کی طرف دیکھا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور تکبیر تحریمہ کہہ کر رفع الیدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے، پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہتھیلی کی پشت اور جوڑ اور کلائی پر رکھا.... الی آخر الحدیث "

سنن ابو داود حدیث نمبر ( 726 ) سنن نسائی حدیث نمبر ( 889 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو صحیح سنن ابو داود میں صحیح قرار دیا ہے.

نسائی شریف کے حاشیہ میں سندی رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

( پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہتھیلی کی پشت اور جوڑ اور کلائی پر رکھا )

الرسغ: یہ ہتھیلی اور کلائی کے جوڑ کا نام ہے، اور اس سے مراد یہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اس طرح رکھا کہ دائیں ہتھیلی جوڑ پر آگئی اس سے یہ لازم آتا ہے کہ ہتھلی کا کچھ حصہ بائیں ہتھیلی پر اور کچھ حصہ کلائی پر ہو " انتہی.

دوسرا طریقہ:

دائیں ہاتھ بائیں پر باندھا جائے.

نسائی رحمہ اللہ تعالی نے وائل بن حجر رحمہ اللہ تعالی سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں:

" میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا: جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں کھڑے ہوتے تو اپنا دایاں ہاتھ بائیں پر رکھتے "

سنن نسائی حدیث نمبر ( 887 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی " صفۃ صلاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم " میں رقمطراز ہیں:

" اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہتھیلی، جوڑ اور کلائی پر رکھتے تھے، اور اپنے صحابہ کو بھی اس کا حکم دیا، اور بعض اوقات دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں کو پکڑتے، اور دونوں ہاتھ سینے پر باندھتے " انتہی.

دیکھیں: صفۃ صلاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ نمبر ( 68 ).

واللہ اعلم .